سوال

(298) جس نے کسی دنیوی مقصد کی وجہ سے ازراہ جہالت۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جس نے کسی دنیوی مصلحت کی وجہ سے ازراہ جہالت اپنے باپ کا نام بدل دیا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان کے لیے یہ جائز نہیں کہ کسی دنیوی مصلحت کی وجہ سے اپنے ماں باپ کے نام کو تبدیل کرے 'کیونکہ جس کو اس نے مصلحت سمجھا ہے یا تو یہ اس کے لیے ہوگی کہ جس کی طرف وہ انتساب کر رہا ہے 'اس سے وہ دنیوی وجاہت حاصل کرے اور اپنے باپ کی طرف انتساب سے دست کش ہوجائے اور یہ کبیرہ گناہ ہے 'کیونکہ اس میں جھوٹ بھی ہے اور باپ کو حقیر سمجھنا بھی 'کیونکہ یہ اس کی طرف انتساب ست اعراض کر رہا ہے یا اس کا اس سے مقصد مال کمانا ہوگا وراثت کے ذریعہ یا حکومت کے ذریعہ یا کسی اور طریقے سے اور یہ بھی کبیرہ گناہ ہے 'کیونکہ اس میں جھوٹ 'دھوکا 'لوگوں سے فراڈ اور باطل طریقے سے مال کھانا ہے اور پھر اس میں انساب کی تبدیلی بھی ہے یا یہ بات انساب کی تبدیلی اور تلبیس کا سبب بن سکتی ہے اور اس کے نتیجے میں یہ ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نکاح کی جن صورتوں کو حلال قرار دیا ہے 'وہ حرام اور حرام صورتیں حلال قرار پاجائیں۔ اس طرح اموال وغیرہ میں بھی اس طرح کی خرابی کی صورت پیدا ہو سکتی ہے اور یہ بھی بہت بڑی خرابی ہے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((لیس من رجل ادعی لغیر ابیہ وھو یعلمہ الا کفر باللہ)) (صحیح البخاري' المناقب' باب: ٥ ح: ٣٥-٨ و صحیح مسلم' الایمان' باب حال ایمان من قال لاخیہ المسلم: یا کفر!' ح: ٦١)

''جو شخص جان بوجھ کر اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے تو کافر ہے۔''

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((من ادعیٰ الی غیر ابیہ وھو یعلم انہ غیر ابیہ فالجنۃ حرام)) (صحیح البخاري' الفرائض' باب من ادعی الی غیر ابیہ' ح: ٦٧٦٦ و صحیح مسلم' الایمان' باب بیان ایمان من رغب عن ابیہ وھو یعلم' ح: ٦٣)

''جو شخص جان بوجھ کر اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے تو اس پر جنت حرام ہے۔''

اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لاترغبوا عن ابائکم 'فمن رغب عن ابیه فهو کفر)) (صحیح البخاري 'الفرائض 'باب من ادعی الی غیر ابیه 'ح :٦٧٦٦ وصحیح مسلم 'الایمان 'باب بیان ایمان من رغب عن ابیه وهو یعلم 'ح :٦٢)

''اپنے باپوں سے اعراض نہ کرو' کیونکہ جس نے اپنے باپ سے اعراض کیا تو یہ کفر ہے۔''

جو شخص اپنے آپ کو اپنے ماں باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے تو رسول اللہﷺ نے اسے وعید سنائی اور اس پر سختی کی ہے حتیٰ کہ اس پر کفر کا حکم لگایا (یعنی ایسے شخص کو کافر کیا) اور اس پر جنت کو حرام قرار دیا ہے 'لہذا جس کسی نے بھی ایسا کای ہے 'اسے چاہیے کہ وہ اس سے باز آجائے اور اپنی اس کوتاہی پر اللہ تعالیٰ سے توبہ واستغفار کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص232

محدث فتویٰ